سوال

(214) روزے دار کا لعاب کا نگلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے دار اگر لعاب کو نگل لے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لعاب روزے کو نقصان نہیں دیتا، اسے نگلنے میں کوئی حرج نہیں، تھوک دیا جائے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں، ہاں البتہ سینہ سے خارج ہونے والے کھنکار یا ناک سے خارج ہونے والے رینٹ کو جو در حقیقت جما ہوا بلغم ہوتا ہے اور کبھی سینہ سے خارج ہوتا ہے اور کبھی سر کی طرف سے آتا ہے، واجب ہے کہ تھوک دیا جائے، باہر نکال دیا جائے اور اسے نہ نگلا جائے۔ ہاں البتہ لعاب میں کوئی حرج نہیں اس سے مرد یا عورت کے روزے کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 178

محدث فتویٰ